روزنامہ "نئی بات" کراچی (14) 7مارچ 2014ء

کاٹن یارن کی درآمد پر 5 فیصد درآمدی ڈیوٹی باعث تشویش ہے: جاوید بلوانی

بجلی اور گیس کی قلت سے ویلیو ایڈیڈ سیکٹر کی صنعتوں کو مشکلات کا سامنا ہے، سستے کاٹن یارن کی درآمد کی حوصلہ افزائی کی جائے: چیئرمین اپیرل فورم

کراچی (کامرس رپورٹر) حکومت ٹیکسٹائل سیکٹر کے صرف 10 فیصد سٹیک ہولڈرز کی خوشنودی اور انہیں فائدہ پہنچانے کی غرض سے کاٹن یارن کی برآمدات کی حوصلہ شکنی کی بجائے حوصلہ افزائی کرکے قیمتی گیس اور بجلی کا نقصان کر رہی ہے۔ یہ بات پاکستان اپیرل فورم کے چیئرمین ایم جاوید بلوانی نے کاٹن یارن کی درآمد پر 5 فی صد امپورٹ ڈیوٹی عائد کئے جانے کی خبر پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا ہے کہ دنیا بھر میں برآمدات، ویلیو ایڈیشن اور بڑے پیمانے پر روزگار کے مواقع بڑھانے کی غرض سے خام مال کی برآمدات کی حوصلہ شکنی کی جاتی ہے۔ ملک میں بجلی اور گیس کی پہلے ہی شدید قلت ہے جس کے باعث ویلیو ایڈیڈ سیکٹر کی صنعتوں کو مشکلات کا سامنا ہے۔ کاٹن یارن کی تیاری میں بیش قیمت بجلی اور گیس خرچ ہوتی ہے لہٰذا ویلیو ایڈیڈ ٹیکسٹائل سیکٹر کے اس بنیادی خام مال کی برآمد کی حوصلہ شکنی اور سستے کاٹن یارن کی درآمدات کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے۔ ایم جاوید بلوانی نے مزید کہا ہے کہ یہ 10 فی صد سٹیک ہولڈرز ہمیشہ "فری مارکیٹ میکنزم" کے حامی رہے ہیں۔ انہوں نے حکومت سے اپیل کی کہ وہ 10 فی صد اسٹیک ہولڈرز کے جھانسے میں آنے کی بجائے 90 فی صد ویلیو ایڈیڈ ٹیکسٹائل سیکٹر کی مشکلات کا احساس کرے جو قومی خزانے کو سب سے زیادہ زرمبادلہ کما کر دینے کے ساتھ عوام کو سب سے زیادہ مجموعی قومی روزگار کے 40 فیصد روزگار کے مواقع فراہم کر رہے ہیں جبکہ روزگار کی فراہمی میں 10 فیصد سٹیک ہولڈرز کا حصہ صرف 2 فیصد ہے۔

روزنامہ ایکسپریس کراچی۔ جمعہ 7 مارچ، 2014ء

اپیرل سیکٹر کو کاٹن یارن پر 5 فیصد درآمدی ڈیوٹی پر تشویش

یارن جیسے خام مال کی برآمد سے قیمتی گیس اور بجلی بھی باہر جا رہی ہے، جاوید بلوانی

10 فیصد ٹیکسٹائل سیکٹر کا، یارن و دھاگے کی برآمد بند اور درآمد پر ڈیوٹی ختم کرنے کا مطالبہ

کراچی (بزنس رپورٹر) حکومت شعبہ ٹیکسٹائل کے صرف 10 فیصد اسٹیک ہولڈرز کے مفادات کے لیے کاٹن یارن کی برآمدات کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے نہ صرف قیمتی بجلی و گیس کا نقصان کر رہی ہے بلکہ ویلیو ایڈیشن کے ذریعے کثیر زرمبادلہ کمانے اور روزگار کے مواقع بھی کھو رہی ہے۔ یہ بات پاکستان اپیرل فورم کے چیئرمین جاوید بلوانی نے کاٹن یارن کی درآمد پر 5 فیصد درآمدی ڈیوٹی عائد کرنے کی اطلاعات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ دنیا بھر میں برآمدات، ویلیو ایڈیشن اور بڑے پیمانے پر روزگار کے مواقع پیدا کرنے کی غرض سے خام مال کی برآمدات کی حوصلہ شکنی کی جاتی ہے۔ ملک میں بجلی اور گیس کی پہلے ہی شدید قلت ہے جس کے باعث ویلیو ایڈڈ سیکٹر کی صنعتوں کو مشکلات کا سامنا ہے۔ کاٹن یارن کی تیاری میں بیش قیمت بجلی اور گیس صرف ہوتی ہے لہٰذا ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل سیکٹر کے اس بنیادی خام مال کی برآمد کی حوصلہ شکنی اور سستے کاٹن یارن کی درآمدات کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکسٹائل سیکٹر سے تعلق رکھنے والے 90 فیصد ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل سیکٹر کاٹن یارن کی بغیر کسی امپورٹ ڈیوٹی کے درآمد کا حامی ہے جبکہ صرف 10 فیصد اسٹیک ہولڈرز حکومت کو کاٹن یارن کی درآمد پر امپورٹ ڈیوٹی عائد کرنے کے لیے دباؤ ڈال رہے ہیں کیونکہ انہیں سستے کاٹن یارن کی درآمدات سے نقصان کا اندیشہ ہے۔ محمد جاوید بلوانی نے کہا کہ یہ 10 فیصد اسٹیک ہولڈرز ہمیشہ "فری مارکیٹ میکنزم" کے حامی رہے ہیں، سال 2010 میں جب ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل سیکٹر کو کاٹن یارن کی ضرورت تھی تو یہ اسٹیک ہولڈرز "فری مارکیٹ میکنزم" کی چادر اوڑھ کر اس کی حوصلہ افزائی کی شدت سے کوششیں کر رہے تھے تاکہ عالمی مارکیٹ کی قیمتوں سے سستا کاٹن یارن برآمد کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکومت "سستے کاٹن یارن" کی درآمدات کو … کرتے ہوئے سال 2010 کی طرح کاٹن یارن پر برآمدی ڈیوٹی عائد کر کے قیمتی گیس اور بجلی بچانی چاہیے۔ انہوں نے حکومت سے اپیل کی کہ 10 فیصد اسٹیک ہولڈرز کے مفادات میں آنے کے بجائے 90 فیصد ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل سیکٹر کی مشکلات کا احساس کرے۔ جاوید بلوانی نے کہا کہ ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل سیکٹر جی ایس پی پلس درجے سے بھرپور استفادہ کر سکتا ہے بشرطیکہ حکومت 10 فیصد اسٹیک ہولڈرز کی خواہشات کے بجائے کاٹن یارن کی درآمد پر امپورٹ ڈیوٹی عائد کرنے سے اجتناب کرے تاکہ ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل سیکٹر جی ایس پی پلس سے … زرمبادلہ حاصل کرنے میں اپنا کردار ادا کر سکے۔

37 - H
BLOCK-6
P.E.C.H.S.
KARACHI

5pc duty on import of cotton yarn

Value-added textile sector opposes govt proposal

RECORDER REPORT

KARACHI: Value-added textile sector has opposed the government's proposal of imposing 5 percent duty on import of cotton yarn, fearing the move will further increase cost of business with costlier raw material.

Chairman Pakistan Apparel Forum (PAF), Javed Bilwani, on Thursday said the government should discourage export of cotton yarn, which is produced through expensive gas and electricity amid shortage of energy in the country.

"Manufacturing of cotton yarn involves costly gas and electricity and export of this essential raw material, which is used in the value added textile sector production, should be discouraged," said Bilwani

He was of the view that the country is already facing acute electricity and gas shortages, adding that the government should help the value-added textile sector to meet its raw material needs, without duties, to achieve export targets under GSP Plus status.

"Some 90 percent of stakeholders of textile sector i.e. value added textile sector support import of cotton yarn without any duty," he asserted, warning the government that the new imposition will have negative impact on the apparel textile growth and export.

In 2010, he said the country's value added textile sector underwent cotton yarn crisis, the 10 percent textile sector stakeholders supported a free market mechanism and export of cotton yarn,

The government should regulate export of coarse count cotton yarn and impose duty, as was done in 2010, to save precious gas and electricity, he demanded, saying the government should support the 90 percent stakeholders who generate 40 percent of the country's total employment.

"The textile sector, not only contributes largest amount of foreign exchange to the national exchequer but also generates even largest employment of 40 percent of nation's total employment, whereas 10 percent stakeholders generates only 2 percent employment," he claimed.

37-H BLOCK-6 P.E.C.H.S. KARACHI

The Financial Daily

Friday, March 7, 2014

Page no 3

Textile sector against duty on cotton yarn import

KARACHI: Referring to the news report that the government is considering imposition of 5 percent duty on import of cotton yarn Chairman, Pakistan Apparel Forum Jawed Bilwani has strongly expressed his strong reservations.

In a statement issued here on Thursday, he stated that all over the world export of raw material was discouraged just because it was needed for Value Addition and export and for generation of largest employment.

He said that there is already shortage of gas and electricity faced by the Value Added Textile Manufacturing Export Sector while costly gas and electricity is used in the manufacturing of cotton yarn, thereby export of cotton yarn involves costly gas and electricity and export of this essential Raw Material of the Value Added Textile Sector should be discouraged while cheaper cotton yarn's import should be encouraged.

It was important to note, he said, that 90% of the stakeholders of textile sector i.e. the Value Added Textile Sector support import of cotton yarn without any duty while only 10% of the stakeholders are bent on convincing the government to impose duty on import of cotton yarn. This is just because they are feeling jittery that with the import of cheaper cotton yarn, they will be hurt.

He said that the 10% of the stakeholders always stand for "Free Market Mechanism". In 2010, when our country's Value Added Textile exporters needed cotton yarn, this sector was vigorously promoting and encouraging "Free Market Mechanism" and export of cotton yarn at low prices as compared to the international market. He felt that the Government should regulate export of coarse count cotton yarn and impose duty as done in 2010 to save precious gas and electricity.

Jawed Bilwani appealed to the government not to be led away by such cry of "wolf wolf" and seriously consider the contention of the 90% stakeholders - the Value Added Textile Sector which not only contributes largest amount of foreign exchange to the national exchequer but generates even largest employment - 40% of total nation's employment while the 10% stakeholder generates only 2% employment.

Bilwani greatly appreciated the tremendous endeavours and the milestone achievement of the government in the grant of GSP Plus by the EU to Pakistan and further emphasized that to enable the Value Added Textile Exporters to reap the maximum benefits of grant of GSP Plus by the EU, the government must pay no heed to the 10% stakeholders' cry for imposition of duty on import of cotton yarn to enable the domestic Value Added Textile Sector to get cheaper yarn as otherwise it would greatly increase our cost of doing business and this would lead to complete ruin of our efforts for attaining more and more exports to the EU.-NNI

37-H BLOCK-6 P.E.C.H.S. KARACHI

روزنامہ بیوپار کراچی (2) 7 مارچ 2014ء

حکومت کاٹن یارن کی برآمدات کی حوصلہ افزائی کرے، جاوید بلوانی

ملک میں بجلی اور گیس کی پہلے ہی شدید قلت ہے جس کے باعث ویلیو ایڈیڈ سیکٹر کی صنعتوں کو مشکلات کا سامنا ہے

کراچی (اسٹاف رپورٹر) حکومت ٹیکسٹائل سیکٹر کے صرف 10 فی صد اسٹیک ہولڈرز کی خوشنودی اور انہیں فائدہ پہنچانے کی غرض سے کاٹن یارن کی برآمدات کی حوصلہ شکنی کی بجائے حوصلہ افزائی کرکے قیمتی گیس اور بجلی کا نقصان کر رہی ہے۔ یہ بات پاکستان اپیرل فورم کے چیئرمین ایم جاوید بلوانی نے کاٹن یارن کی درآمد پر 5 فی صد امپورٹ ڈیوٹی عائد کیے جانے کی خبر پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ دنیا بھر میں برآمدات، ویلیو ایڈیشن اور بڑے پیمانے پر روزگار کے مواقع بڑھانے کی غرض سے خام مال کی برآمدات کی حوصلہ شکنی کی جاتی ہے۔ ملک میں بجلی اور گیس کی پہلے ہی شدید قلت ہے جس کے باعث ویلیو ایڈیڈ سیکٹر کی صنعتوں کو مشکلات کا سامنا ہے۔ کاٹن یارن کی تیاری میں بیش قیمت بجلی اور گیس خرچ ہوتی ہے لہٰذا ویلیو ایڈیڈ ٹیکسٹائل سیکٹر کے اس بنیادی خام مال کی برآمد کی حوصلہ شکنی اور سستے کاٹن یارن کی درآمدات کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکسٹائل سیکٹر سے تعلق رکھنے والا 90 فی صد ویلیو ایڈیڈ ٹیکسٹائل سیکٹر کاٹن یارن کی بغیر کسی امپورٹ ڈیوٹی کے درآمد کا حامی ہے جبکہ صرف 10 فی صد اسٹیک ہولڈرز حکومت کو کاٹن یارن کی درآمد پر امپورٹ ڈیوٹی عائد کرنے کیلئے دباؤ ڈال رہے ہیں کیونکہ انہیں سستے کاٹن یارن کی درآمدات سے نقصان کا اندیشہ ہے۔ ایم جاوید بلوانی نے مزید کہا کہ یہ 10 فی صد اسٹیک ہولڈرز ہمیشہ "فری مارکیٹ میکنزم" کے حامی رہے ہیں۔ سال 2010 میں جب ویلیو ایڈیڈ ٹیکسٹائل سیکٹر کو کاٹن یارن کی ضرورت تھی تو یہ اسٹیک ہولڈرز "فری مارکیٹ میکنزم" کا پرچار کرکے اس کی حوصلہ افزائی کی شدت سے کوششیں کر رہے تھے اور عالمی مارکیٹ کی قیمتوں سے سستا کاٹن یارن برآمد کر رہے تھے۔

Hosiery Manufacturers & Exporters Association
37 - H
BLOCK-6
P.E.C.H.S.
KARACHI